سوال

(263) نماز جمعہ کے تشہد میں ملنے سے نماز جمعہ ہوگی یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نماز کے اخیر قعدے میں آکر ملا اور رکعت دونوں نہیں ملی ، اب وہ شخص جمعہ پانے والا ہے یا نہیں ؟ وہ رکعت جو چاہی ہے ان کی ادائیگی کس صورت سے ہو سکتی ہے ؟

سائل عبدالرحیم پارچہ فروش معروف سدو بھٹیاری سرائے پختہ مراد نگر ضلع میرٹھ خریداری نمبر : 7692ء

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص جمعہ کی دونوں رکعت ختم ہوجانے کے بعد قعدہ میں آکر شریک ہوا، بعض علمائے اہل حدیث ائمہ ثلاثہ (امام شافعی، امام مالک امام احمد) کے مذہب کے مطابق، ایک ضعیف حدیث کی بناء پر یہ کہتے ہیں کہ امام کے سلام کے بعد وہ جمعہ کی قضا نہ کرے، بلکہ چار رکعت ظہر پڑھے اس کا جمعہ چھوٹ گیا، لیکن میرے نزدیک اس بارے میں امام ابو حنیفہ کا مذہب قوی اور راجح ہے۔ یعنی: اگر قعدہ میں شریک ہوگیا ہے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد جیسے اور نمازوں کی قضا کرتا ہے، اسی طرح جمعہ کی دونوں چھوٹی ہوئی رکعتیں بھی پڑھ کر سلام پھیر دے۔ آں حضرت ﷺ عام نماز کے متعلق بلا تخصیص واستثناء کسی نماز کے فرماتے ہیں: ''ما أدركتم فصلوا وما فاتكم فأتموا،، (صحیح بخاری و صحیح مسلم وغیرہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 420